محفوظ بچے مضبوط پاکستان

سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، حکومتِ پنجاب، لاہور

آئس کریم
SCHOOL
آؤ میرے ساتھ، مجھے آپ کے گھر کا پتا ہے، میں چھوڑ دیتا ہوں۔
نہیں انکل! مجھے راستے کا پتا ہے میں خود چلی جاؤں گی۔ آپ جایئے۔
امّی مجھے راستے میں ایک انکل ملے تھے اور گھر پر چھوڑنے کا کہہ رہے تھے، میں نے انکار کر دیا۔
شاباش! آپ کو ایسے ہی کرنا چاہیے تھا۔ کسی اجنبی پر کبھی بھروسہ نہیں کرنا چاہیے۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ قُوٓا۟ أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا ٱلنَّاسُ وَٱلْحِجَارَةُ ۔(سورۃالتحریم۔٦)

ترجمہ: مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔

بچے ہمارا روشن مستقبل ہیں، ان کی نگہداشت اور دینی، سماجی و اخلاقی تربیت کی ذمہ داری والدین، اساتذہ اور پورے معاشرے پر عائد ہوتی ہے۔ ہر عہد اور ہر زمانے کے اپنے تقاضے اور مسائل ہوتے ہیں۔ جن سے عہدہ برآ ہونے کے لیے بحیثیت قوم تیار رہنا بہت ضروری ہے۔ موجودہ دور میں بچوں کے استحصال کو روکنا اور بچوں کو محفوظ رکھنا ایک چیلنج سے کم نہیں۔ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے بچوں پر شفقت و رحمت اور بڑوں کے احترام کے بارے میں فرمایا: **''وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے ہمارے چھوٹے پر رحم اور بڑے کا احترام نہیں کیا اور نیکی کا حکم نہیں دیا اور بُرائی سے نہیں روکا۔'' (جامع ترمذی)**

ذیل میں بچوں، والدین اور اساتذہ کی رہنمائی کے لیے عملی تجاویز دی جارہی ہیں جن پر عمل کر کے بچوں کو محفوظ بنایا جاسکتا ہے:

بچے اپنی حفاظت خود بھی کر سکتے ہیں!

- والدین آپ کے بہترین دوست ہیں۔
- والدین کو اپنی پریشانیوں سے آگاہ کریں۔
- والدین/سرپرست کو اپنی روزمرہ مصروفیات سے باخبر رکھیں۔
- والدین/سرپرست کو بتائے بغیر کہیں بھی اکیلے ہرگز نہ جائیں۔
- والدین کی اجازت کے بغیر کسی سے کوئی چیز لے کر نہ کھائیں اور نہ ہی کسی کے ساتھ آبادی سے ہٹ کر کسی جگہ پر جائیں۔
- ہمیشہ سکول اور گھر سے باہر جانے کے لیے محفوظ راستہ اختیار کریں اور اگر پیدل سکول جانا ہو تو گروپ کی شکل میں جائیں۔
- اگر کوئی شخص آپ کو اس طرح چھوئے یا ہاتھ لگائے کہ آپ کو خوف یا گھبراہٹ محسوس ہو تو فوراً ادب سے ''نہ'' کہیں، اور فوری طور پر اپنے والدین، اساتذہ اور سرپرست کو اس بات سے آگاہ کریں۔
- اگر کوئی شخص ٹافی، پیسے یا تحائف دے اور کوئی بات چھپانے یا کسی کو بتانے سے منع کرے تو فوراً اپنے والدین/سرپرست اور اساتذہ کو اس بات سے آگاہ کریں۔
- اگر آپ خطرے میں ہوں تو اللہ تعالیٰ کو یاد کریں اور لوگوں کی توجہ حاصل کرنے کے لیے زور سے شور مچائیں اور مدد کے لیے پکاریں۔

والدین کی ذمہ داریاں

نبی کریم نے فرمایا: ''تم میں سے ہر شخص ذمہ دار ہے اور ہر شخص سے اُس کے ماتحت (متعلقین) کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ حاکم ذمہ دار ہے اور اُس سے اس کی رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ مرد اپنے گھر والوں کے بارے میں ذمہ دار ہے اور اس سے اُن کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ عورت اپنے شوہر کے گھر کی ذمہ دار ہے اور اُس سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ ملازم اپنے مالک کے مال کا ذمہ دار ہے اور اُس سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ تم میں سے ہر شخص ذمہ دار ہے اور ہر شخص سے اُس کے ماتحت (متعلقین) کے بارے میں پوچھا جائے گا۔'' (صحیح بخاری)

- بچوں کی ہر قسم کی سرگرمیوں پر گہری نظر رکھیں اور بچپن کے دور سے ہی مذہب اور عبادات کا ذوق وشوق پیدا کریں۔
- بچوں کے ساتھ بلاوجہ سخت رویہ مت اپنائیں۔ اُن کے ساتھ دوستانہ، مشفقانہ اور تشدد سے پاک رویہ اختیار کریں تاکہ وہ اپنی مشکلات اور پریشانیاں یا راز آپ کو بے خوف وخطر بتا سکیں۔
- اپنے بچوں کو یقین دلائیں کہ آپ اُن کے بہترین دوست ہیں اور آپ ہر مشکل میں اُن کی مدد کرنے کے لیے تیار ہیں۔
- بچوں کو اچھے اور بُرے راز کا فرق بتائیں، اگر کوئی بات چھپانے کو کہے تو فوراً اپنے والدین یا سرپرست کو آگاہ کریں۔
- بچوں کو کسی بھی حالت میں اکیلا مت چھوڑیں۔ اگر بچوں کا کہیں جانا ضروری ہو تو ہمیشہ خود ساتھ جائیں یا کسی انتہائی قابلِ بھروسہ شخص کو ہمراہ کریں۔
- بچوں سے وقتاً فوقتاً اُن کے ساتھ پیش آنے والی مشکلات پر بات چیت کا سلسلہ جاری رکھیں۔
- بچوں کی زندگی سے منسلک لوگوں کے بارے میں مکمل معلومات رکھیں۔
- بچوں تک رسائی رکھنے والے افراد پر گہری نظر رکھیں، حتیٰ کہ قریبی رشتہ داروں پر بھی نظر رکھیے کیوں کہ بسا اوقات قابلِ بھروسہ لوگ بھی ضرر پہنچا سکتے ہیں۔
- بچوں کی روزمرہ سرگرمیوں یا مزاج میں کوئی تبدیلی محسوس کریں تو اُسے نظرانداز مت کریں، بلکہ اس کی وجہ جاننے کی کوشش کریں۔
- بچوں کو سکھایا جائے کہ بعض صورتوں میں اپنے سے بڑوں کو غیر اخلاقی باتوں پر ادب سے ''نہ'' کہنا یعنی انکار کرنا اُن کی حفاظت کے لیے ضروری ہو جاتا ہے۔
- بچوں کو بتایا جائے کہ وہ اپنے جسم کی حفاظت کریں۔ نہ وہ خود کسی کو چھوئیں اور نہ کسی دوسرے کو چھونے کی اجازت دیں۔ اگر اُن کو کوئی اس طرح چھوئے جس سے اُن کو خوف یا گھبراہٹ محسوس ہو تو فوراً اپنے والدین، اساتذہ یا اپنے سرپرست کو بتائیں۔
- بچوں کو اُن کی عمر کے مطابق پوشیدہ جسمانی اعضا کی حفاظت کی تربیت دیں۔ نیز والدین کو چاہیے کہ دس سال کی عمر کو پہنچنے

والے بچوں کے بستر الگ کردیں۔

- بچوں کو احکاماتِ طہارت و پاکیزگی سکھائیں نیز بچوں کو یہ بھی بتائیں کہ اپنے لباس اور کپڑے پردے کی اوٹ میں تبدیل کریں۔
- بچوں کو موبائل/انٹرنیٹ، ٹی۔وی اور لیپ ٹاپ استعمال کرنے کی اجازت اسی صورت میں دیں جب آپ خود موجود ہوں اور بچوں کو ان کے مفید اور نقصان دہ استعمالات سے آگاہ کریں۔ مناسب ہوگا کہ بچوں میں سپورٹس اور ہم نصابی سرگرمیوں کی دلچسپی پیدا کی جائے۔
- اگر بچے کے پاس کوئی قیمتی چیز دیکھیں جسے خریدنے کی استطاعت بچے کے پاس نہیں تو بجا طور پر تحقیق کریں کہ بچے کے پاس وہ چیز کن ذرائع سے آئی ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ وہ اپنے والدین کی اجازت کے بغیر کسی سے بھی کوئی تحفہ وصول نہ کریں اور نہ ہی کسی کے ساتھ کہیں جائیں اور اگر کوئی شخص بچوں کو کسی بھی قسم کی ترغیب یا لالچ دے تو وہ فوراً اپنے امی، ابو یا سرپرست کو بتائیں۔
- خدانخواستہ اگر آپ کا بچہ کسی زیادتی کا شکار ہوجائے، تو اسے یقین دلائیں کہ وہ قصوروار نہیں ہے کیوں کہ احساسِ جرم اور احساسِ گناہ بچے کی نفسیات پر بُرا اثر ڈال سکتے ہیں۔
- **اگر آپ کے بچے کے ساتھ کوئی کسی قسم کا تشدّد، زیادتی یا غلط رویہ اختیار کرتا ہے تو متعلقہ ادارے یعنی چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی ہیلپ لائن 1121 اور محکمہ پولیس کی ہیلپ لائن 15 پر فوراً رجوع کریں۔**

اساتذہ کی ذمہ داریاں

- طالب علموں کے روزمرہ معمولات، باہمی رویوں اور کردار پر نظر رکھیں۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بچوں پر جسمانی اور نفسیاتی تشدّد سے اجتناب کریں۔
- طالب علموں کو سکھائیں کہ ہرگز کسی کے اصرار پر ویران جگہ پر تنہا نہ جائیں۔
- سکول کے گرد و نواح پر گہری نظر رکھیں۔ اگر آپ کو کوئی ایسا غیر متعلقہ شخص نظر آئے جو بچوں سے رابطہ کرنے کی کوشش کرے تو فوراً متعلقہ حُکام کو رپورٹ کریں۔
- اگر آپ کا بچہ اپنے ساتھ ہونے والی کسی زیادتی کے متعلق بتائے، تو اس معاملے کی چھان بین رازداری میں کریں۔ بچے کو اعتماد میں لیں اور اُس کو احساس دلائیں کہ وہ بے قصور ہے۔
- بچوں کو تربیت دی جائے کہ نہ تو وہ خود کسی کو چھوئیں اور نہ ہی کسی دوسرے کو چھونے کی اجازت دیں۔ اگر کوئی اُن کو اس طرح چھوئے یا پیش آئے کہ اُن میں خوف یا گھبراہٹ کا احساس پیدا ہو، تو فوراً اپنے والدین اور اپنے اساتذہ کو بتائیں۔

- اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بچوں کی اس طرح تربیت کریں کہ زیادتی کا شکار ہونے والے بچے کا مذاق نہ اُڑائیں بلکہ اس کی دلجوئی کریں اور مناسب رویہ اختیار کریں۔
- بچوں کے والدین کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں۔
- بچوں کو مسنون دعائیں اور اذکار یاد کروائیں تاکہ بچے گھر سے نکلتے ہوئے ان اذکار اور دعاؤں کو اپنا معمول بنائیں۔
- بڑی عمر اور کم عمر بچوں کے میل جول پر خاص نظر رکھیں اور بچوں کو ہدایت کریں کہ وہ اپنے ہم عمر بچوں سے ہی دوستی رکھیں۔
- بچوں کے روزمرہ معمولات پر اُن سے بات کریں تاکہ اگر اُن کو کوئی خطرہ درپیش ہو تو بروقت اس کی نشان دہی ہو سکے۔
- بچوں کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیں اور ان کی مناسب حوصلہ افزائی کریں۔
- اساتذہ کرام اپنے آپ کو مثالی استاد کے طور پر پیش کریں کیوں کہ اساتذہ کے کردار سے ہی بچوں کے کردار کی تعمیر ہوتی ہے۔
- بچوں کو ان کی عمر کے مطابق پوشیدہ جسمانی اعضا اور ان کی حفاظت سے متعلق مناسب معلومات فراہم کریں۔

نبی کریم نے زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کے بارے میں فرمایا:

”جو مجھے ضمانت دیتا ہے (حفاظت کرنے کی) جو اُس کے جبڑوں کے درمیان (زبان) اور اُس کی ٹانگوں کے درمیان (شرم گاہ) ہے، میں اُسے جنت کی بشارت دیتا ہوں۔“ (صحیح بخاری)

- اگر بچہ کسی ناخوشگوار واقعہ کی شکایت کرے تو چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی ہیلپ لائن **1121** اور محکمہ پولیس کی ہیلپ لائن **15** پر فوری رابطہ کریں۔

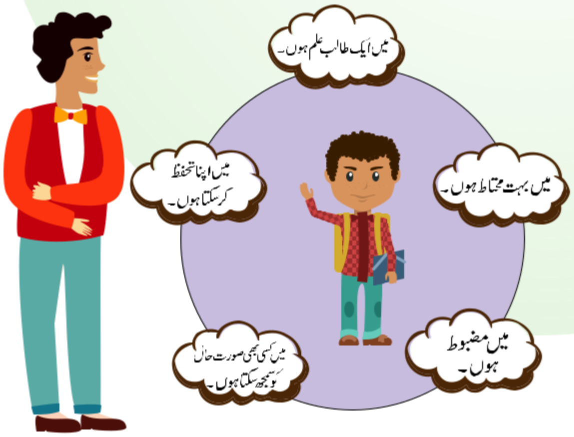

میں آپ کو نہیں جانتا، اس لیے آپ کے ساتھ نہیں جا سکتا!

SCHOOL
برگر فروش
Burger
آج برگر نہیں کھاؤ گے؟
جی نہیں! آج میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔

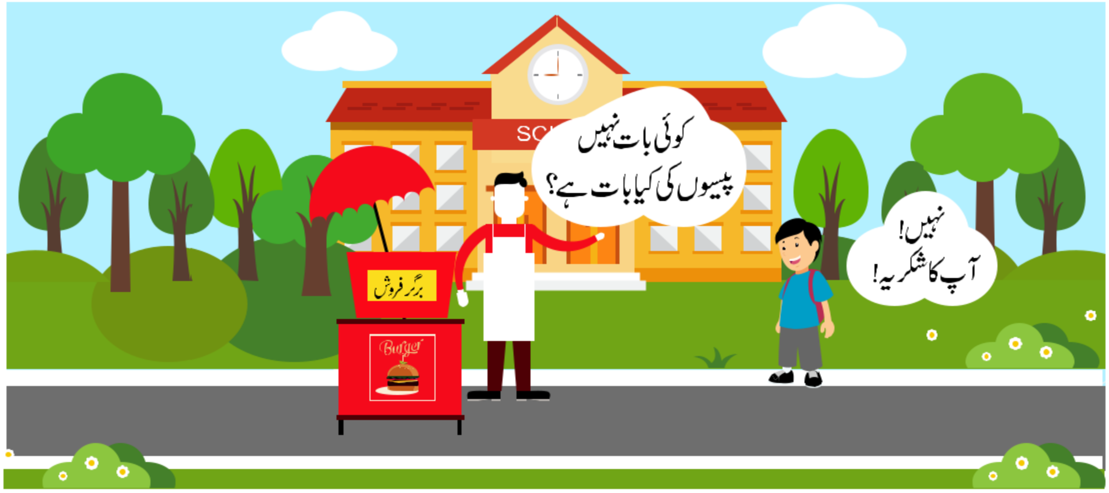
برگر فروش
Burger
کوئی بات نہیں پیسوں کی کیا بات ہے؟
نہیں! آپ کا شکریہ!

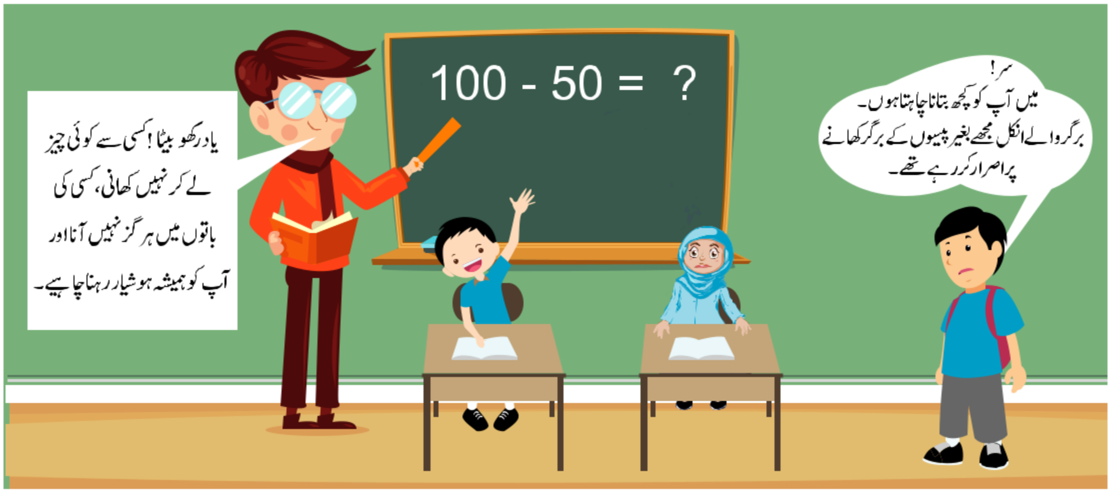
100 - 50 = ?
سر! میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ برگر والے انکل مجھے بغیر پیسوں کے برگر کھانے پر اصرار کر رہے تھے۔
یاد رکھو بیٹا! کسی سے کوئی چیز لے کر نہیں کھانی، کسی کی باتوں میں ہرگز نہیں آنا اور آپ کو ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہیے۔

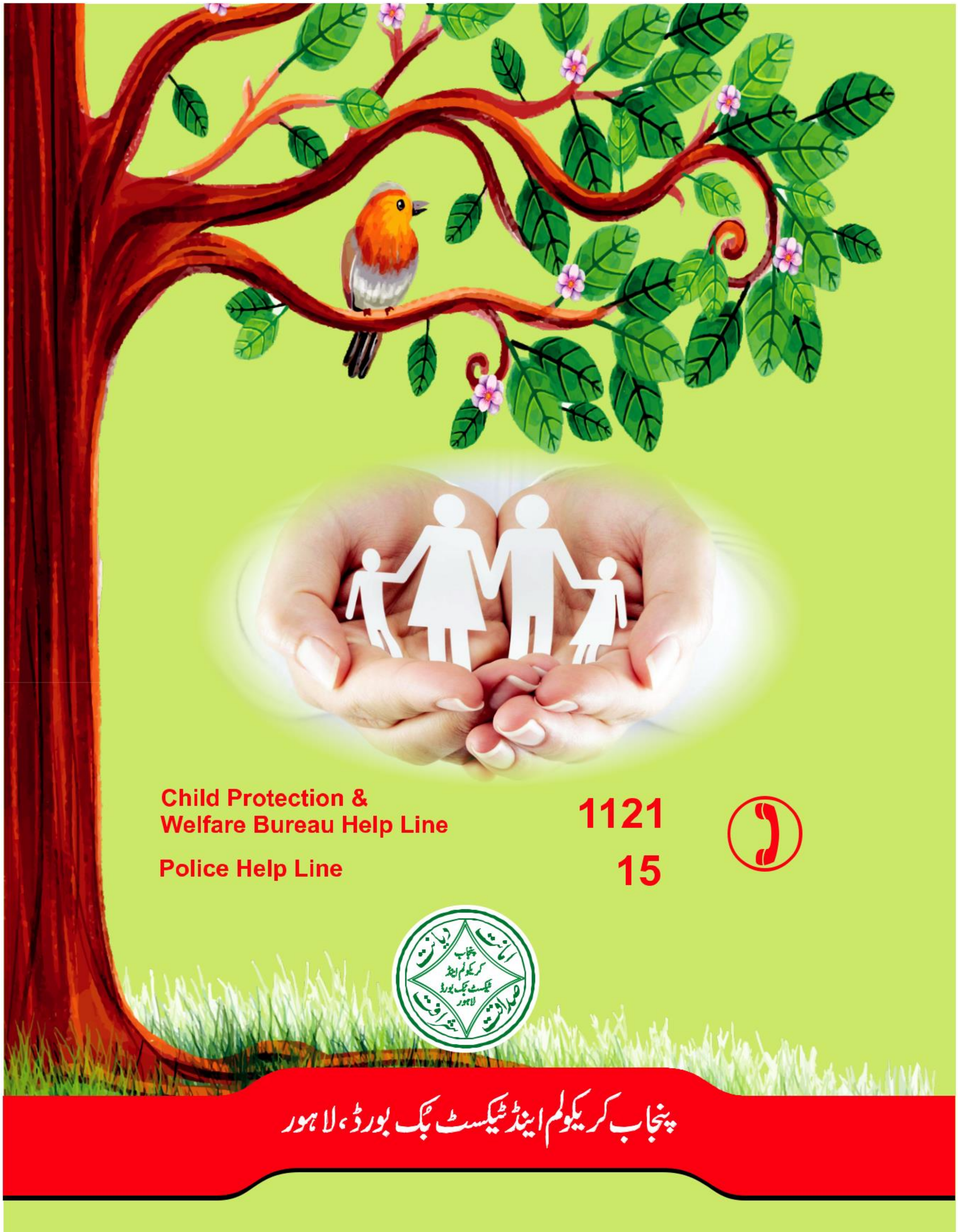
Child Protection &
Welfare Bureau Help Line
1121
Police Help Line
15
پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور